السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوبھائیوں کامشترکہ کاروبار ہے۔ ایک بھائی فیکٹری میں تیار ہونے والے مال کوفروخت کرتا ہے اوررقم وغیرہ بھی اس کے پاس ہوتی ہے وہ مشترکہ رقم سےاپنے ذاتی اخراجات بلاحساب پورے کرتا ہے، جبکہ دوسرا بھائی فیکٹری کوسنبھالے ہوئے ہے اس کے پاس رقم نہیں ہوتی ،اپنے اخرجات اپنی جیب سے پورے کرتا ہے پھراخراجات کے بل پش کرکے بھائی سے رقم وصول کرتا ہے اس بنا پر دوسرا بھائی سخت ذہنی اذیت میں بتلارہتا ہے اوروہ کہتا ہے کہ شرعی طورپر میں اپنے بھائی کے اس فعل کومعاف نہیں کروں گا۔ کیا پہلا بھائی شرعی طورپر حساب دینے کاپابند نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشترکہ کاروبار سے مشترکہ طورپر بلاحدوحساب ذاتی اخراجات پورے کرنا ایسی صورت میں سودمند ہوتا ہے، جبکہ فریقین ایثارومحبت اوررواداری اورہمدردی کو عمل میں لائیں اگراس کے برعکس کسی کے دل میں گھٹن اورتنگی ہے جس کی وجہ سے وہ ذہنی پریشانی میں بتلارہتا ہے تواس صورت میں ذاتی اخراجات کی حدبندی ہونی چاہیے۔ بصورت دیگر کاروبار کے ٹھپ ہوجانے کااندیشہ ہے، اس لئے ہمارامشورہ ہے کہ آمدن اوراخراجات کاباقاعدہ حساب ہواورذاتی اخراجات کی بھی حدبندی ہونی چاہیے تاکہ کسی قسم کاالجھاؤپیدا نہ ہوچونکہ یہ مسئلہ حقوق العباد سے تعلق رکھتا ہے اس بنا پر ہم یہ وضاحت کردینا ضروری خیال کرتے ہیں کہ حدیث کے مطابق اگرکسی نے دوسرے پر ظلم وزیادتی کی ہوگی وہ قیامت کے دن کئی قسم کے اندھیروں کاپش خیمہ ہوگی، نیزرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان ہے کہ ''اگرکسی نے زیادتی کاارتکاب کیا تواسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے حضورپش ہونے سے پہلے پہلے معافی یاتلافی کے ذریعے اس سے نجات حاصل کرے۔ بصورت دیگرقیامت کے دن زیادتی کاحساب چکانے کےلئے درہم ودینار نہیں ہوں گے صرف نیکیاں اوربرائیاں ہی زرمبادلہ کے طورپر وہاں کام آئیں گی۔ ''یعنی حق دار کواپنی نیکیاں دے کراپنی خلاصی کراناہوگی اگر نیکیاں نہ ہوئیں توبرائیاں حق دبانے والے کے نامہ اعمال میں رکھ دی جائیں گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے انسان کومفلس قراردیا ہے جس کی نیکیاں قیامت کے دن دوسروں کے کام آئیں اوران کی برائیاں اس کے کھاتے میں ڈال دی جائیں اوربالآخر جہنم میں جاناپڑے، اس لئے مشترکہ کاروبار کرنے والوں کومندرجہ بالاوضاحت کوذہن میں رکھنا چاہیے وگرنہ اندیشہ ہے کہ قیامت کے دن ناانصافیوں کی وجہ سے ناکامی کاسامنا کرناپڑے گا۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2صفحہ:264